غار والے
THE **SLEEPERS** IN THE **CAVE**

غار والے
قرآن سے دلچسپ واقعات

قرآن کریم میں دل کو موہ لینے والے واقعات ہیں، یہ واقعات مہم جوئی سے بھرپور ہونے کے علاوہ دین کی تعلیمات اور عبادات پر بھی مشتمل ہیں جو ہماری اللہ تعالیٰ سے محبت و عقیدت ظاہر کرتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اللہ ہم سے اپنا بندہ ہونے کے ناطے کیا طلب کرتا ہے

بچوں کے لیے یہ واقعات بالخصوص اس مقصد کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں تا کہ بچے قرآنی واقعات کو لطف اندوز ہوتے ہوئے پڑھیں اور فطری انداز سے دین کا علم حاصل کر سکیں۔ یہ بچوں کو قرآن کے واقعات سے روشناس کروانے کا بہترین طریقہ ہونے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ذریعہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان سکیں۔ سادہ متن اور غیر معمولی طور پر پرکشش رنگین تمثیلات بچوں کے ذہنوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہیں گی۔

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

It was about A.D. 250, during the rule of a Roman King Decius (Daqyanus), that the teachings of the Prophet Isa (Jesus) عليه السلام were spread throughout the region by his early followers.

یہ 250 عیسوی کا قصہ ہے جب رومن بادشاہ دقیانوس کا دور حکومت تھا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات ان کے ابتدائی پیروکاروں نے پورے خطے میں پھیلادی تھیں۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

The people there were wrongdoers and the moon was treated as a god and worshipped. But some young men of a noble family accepted the new religion in Ephesus, an ancient city near the western coast of Turkey, whose ruins can still be seen. Decius took up arms against the new converts.

کچھ لوگ اب بھی غلط تعلیمات پر عمل کرتے تھے اور وہ چاند کو خدا مانتے اور اس کی پوجا کرتے لیکن افسس کے ایک معزز خاندان کے نوجوان مردوں نے یہ نیا مذہب قبول کرلیا تھا، یہ ایک قدیم شہر تھا جو ترکی کے غربی ساحل کے نزدیک آباد تھا جس کے آثار اب بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ دقیانوس نے نیا مذہب قبول کرنے والے ان لوگوں کے خلاف ہتھیار اٹھا لیے۔

Due to their fearless preaching and willingness to give up everything so as to tread the right path, they were honored with the high status of being near to Allah.

ان کی بے خوف تبلیغ اور درست راستے پر گامزن رہنے کے لیے کچھ بھی کر گزرنے کے باعث انہیں اللہ کی قربت کا اعلیٰ مرتبہ حاصل ہوا۔

When these young believers realized that the king's soldiers were about to capture them, they ran away from the town. They took refuge in a cave so as to escape the cruelty of the king.

ان نوجوان ایمان والوں کو جب یہ معلوم ہوا کہ بادشاہ کے سپاہی ان کی گرفتاری کے لیے نکل چکے ہیں تو وہ شہر سے بھاگ گئے۔ انہوں نے ایک غار میں پناہ لی تاکہ وہ بادشاہ کے ظلم سے بچ سکیں۔

As they ran, they prayed to Allah: *"Our lord! show us Your Mercy and save our lives!"* They ran far into the wilderness, until they found a dark cave.

وہ جب بھاگ رہے تھے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی: ''خداوند! ہم پر اپنا رحم فرما اور ہماری زندگیوں کو محفوظ فرما!'' وہ بھاگ کر دور بیاباں میں آ گئے جہاں انہیں ایک تاریک غار ملا۔

They entered in it with great caution, and hoped that no one would guess that there was anyone inside. Then weeping, they all prayed to Allah for His help.

وہ نہایت احتیاط سے غار میں داخل ہوئے اور یہ امید کی کہ کوئی یہ اندازہ نہیں لگا پائے گا کہ غار کے اندر کوئی ہے۔ روتے ہوئے انہوں نے اللہ تعالیٰ سے مدد کے لیے دعا کی۔

HARMAIN QURAN SCHOOL

Allah heard their prayers and, when they lay down to rest, He caused a miracle to happen. With His supreme power over life and death, He made them fall into a deep sleep lasting 300 years. Not once during this time did they awaken. They neither ate nor drank nor made any sound.

اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا سن لی اور وہ جب آرام کرنے کے لیے دراز ہوئے تو اس وقت ایک معجزہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے زندگی و موت پر لامحدود طاقت کے باعث انہیں گہری نیند سلا دیا، وہ 300 سال تک سوتے رہے۔ وہ اس عرصہ کے دوران ایک لمحے کے لیے بھی نہیں جاگے۔ انہوں نے کچھ کھایا اور نہ ہی کچھ پیا اور شور بھی پیدا نہیں کیا۔

HERMAIN QURAN
SCHOOL

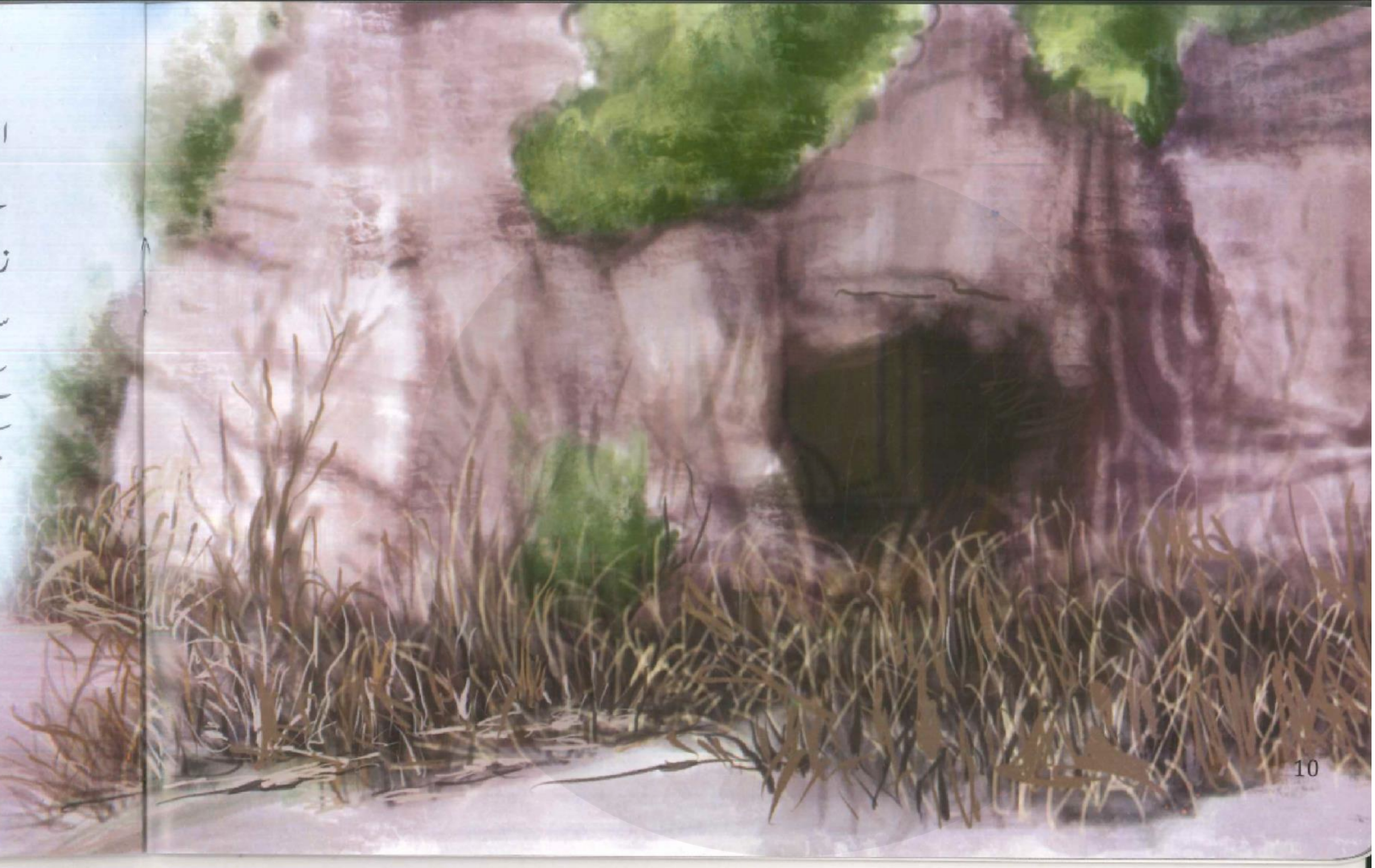

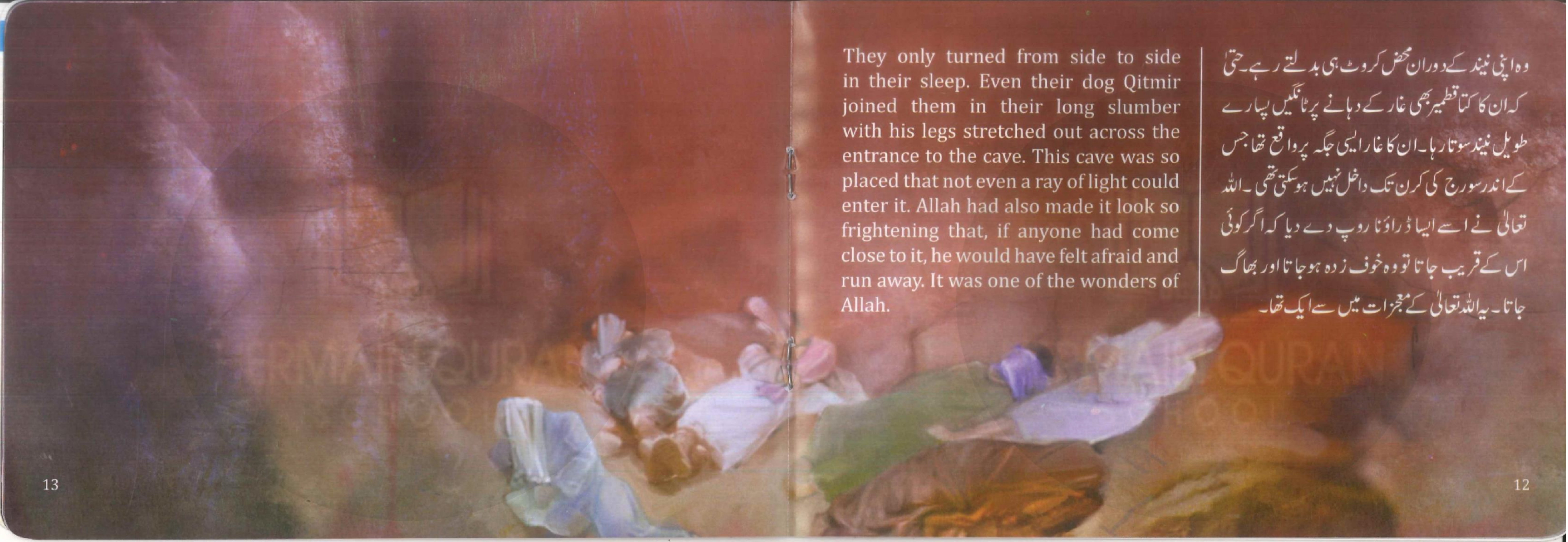

They only turned from side to side in their sleep. Even their dog Qitmir joined them in their long slumber with his legs stretched out across the entrance to the cave. This cave was so placed that not even a ray of light could enter it. Allah had also made it look so frightening that, if anyone had come close to it, he would have felt afraid and run away. It was one of the wonders of Allah.

وہ اپنی نیند کے دوران محض کروٹ ہی بدلتے رہے۔ حتیٰ کہ ان کا کتا قطمیر بھی غار کے دہانے پر ٹانگیں پسارے طویل نیند سوتا رہا۔ ان کا غار ایسی جگہ پر واقع تھا جس کے اندر سورج کی کرن تک داخل نہیں ہو سکتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے ایسا ڈراؤنا روپ دے دیا کہ اگر کوئی اس کے قریب جاتا تو وہ خوف زدہ ہو جاتا اور بھاگ جاتا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے معجزات میں سے ایک تھا۔

Time passed and the town they had left changed altogether. The cruel king had died and the present king had become a believer, a follower of the message of Isa ﷺ. The king and the people were believers in Allah and were no longer idol-worshippers. During this period, Allah woke up the sleeping men. As they arose up from their long slumber and stretched their arms and legs, one of them wondered, "How long have we been here?"

وقت گزرتا گیا اور وہ قصبہ بھی مکمل طور پر تبدیل ہو گیا جہاں سے وہ آئے تھے۔ ظالم بادشاہ مر چکا تھا اور موجودہ بادشاہ حضرت عیسیٰؑ کی تعلیمات پر ایمان لے آیا تھا۔ بادشاہ اور لوگ خدا پر یقین رکھتے تھے اور کوئی بھی بتوں کی پوجا نہیں کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس عرصہ کے دوران ان سوئے ہوئے اصحاب کو جگایا۔ وہ جب اپنی طویل نیند سے جاگے اور انہوں نے اپنے بازو اور پاؤں سیدھے کیے تو ان میں سے ایک نے حیران ہو کر پوچھا، ''ہم یہاں کتنے عرصے سے تھے؟''

They thought about it, then said, *" We have been here for a day or part of a day."* They did not realize that they had been sleeping there for more than three centuries! They felt very hungry, so one of them crept out of the cave to fetch someting to eat. He reached the town and went to a shop to buy some food. He paid the shopkeeper with a silver coin.

انہوں نے اس بارے میں سوچا اور تب کہا، ''ہم یہاں ایک دن یا غالباً دن کا کچھ حصہ رہے ہیں۔'' انہیں یہ ادراک نہیں ہوا کہ وہ یہاں تین صدیوں سے زیادہ عرصہ سے سو رہے تھے! وہ بہت زیادہ بھوک محسوس کر رہے تھے چناں چہ ان میں سے ایک غار سے باہر نکلا تا کہ کھانے کے لیے کچھ لے کر آئے۔ وہ قصبے میں پہنچا اور کچھ کھانے کے لیے چیزیں خریدنے کے لیے ایک دکان پر گیا۔ اس نے دکان دار کو چاندی کے سکے دیے۔

The shopkeeper was amazed to see such an old coin and suspected that this man might have found some old hidden treasure. So he took him to the king, who immediately recognized that he must be one of those men who had been lost for more than three hundred years.

دکان دار اس قدر پرانا سکہ دیکھ کر حیران رہ گیا اور یہ شبہ کرنے لگا کہ اس شخص کو غالباً کوئی پوشیدہ خزانہ ملا ہے۔ چناں چہ وہ اسے بادشاہ کے پاس لے گیا جس نے فی الفور پہچان لیا کہ یہ درحقیقت ان اصحاب میں سے ایک ہے جو تین صدیوں سے زیادہ عرصہ قبل غائب ہوگئے تھے۔

By order of the king, the date they were lost their names and other particulars had been engraved on a lead slab which was kept in the Royal Treasury. For this reason they also came to be known as the "men of the slab." When the slab was taken out, it was confirmed that these were the very men who had run away from the city to save their lives more than three centuries ago.

بادشاہ کے حکم پر ایک دھاتی کتبہ بنایا گیا تھا جس پر ان لوگوں کے نام اور دیگر تفصیلات لاپتہ ہونے کی تاریخ کے ساتھ کندہ کی گئی تھیں جسے شاہی خزانے میں جمع کروا دیا گیا تھا۔ اس کے باعث یہ لوگ ''کتبے کے اصحاب'' کے طور پر بھی معروف ہو گئے تھے۔ یہ کتبہ جب شاہی خزانے سے نکالا گیا تو یہ تصدیق ہو گئی کہ یہ وہ لوگ ہی تھے جو شہر سے تین صدیوں سے زیادہ عرصہ قبل اپنی جان بچانے کے لیے بھاگ گئے تھے۔

They immediately became the centre of people's devotion. The new Roman King, Theodosus, himself went on foot to see them and seek their blessings. When these young men died, a place of worship was built at their cave as a memorial.

وہ جلد ہی لوگوں کی عقیدت کا مرکز بن گئے۔ نئے رومن بادشاہ تھیودوسیوس نے انہیں دیکھنے کے لیے خود پیدل سفر کیا اور ان سے دعا لی۔ ان اصحاب نے جب وفات پائی تو اس غار پر یادگار قائم کی گئی جو عبادت کی جگہ بن گئی۔

Questions

People of which city accepted teachings of Prophet Isa (AS)?

....

Why did king appose the Prophet Isa (AS)?

....

What did the Prophet Isa do to save his life?

....

Who were the sleepers in the cave?

....

How long did they sleep in the cave?

....

HERMAIN QURAN
SCHOOL

The story tells us that those who put their entire trust in Allah, will be helped by Him in unknown ways. The story is also intended to tell us that there really is life after death.

یہ کہانی یہ سبق دیتی ہے کہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی غیر متوقع طریقوں سے مدد کرتا ہے۔ یہ کہانی یہ بھی بتاتی ہے کہ موت کے بعد زندگی کا وجود ایک حقیقت ہے۔